# مقتدی قعدہ اولیٰ میں بھولے سے درود پڑھ لے، تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor-13538 تاریخ:30-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نمازِ مغرب میں زید مقتدی نے قعدہ اولیٰ میں بھولے سے التحیات کے بعد مکمل درود بھی پڑھ لیا، پھر جب امام صاحب تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو اُسے معلوم ہوا کہ یہ تو قعدہ اولیٰ تھا۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ اس صورت میں زید کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟ کیا اُس پر سجدہ سہو واجب ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود پاک نہ پڑھنا واجباتِ نماز میں سے ہے، مگر مقتدی سے امام کی اقتدا میں بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے، تو اس پر اصلاً ہی سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا، لہذا پوچھی گئی صورت میں زید مقتدی کی نماز درست ادا ہو گئی، اُس پر سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔

چنانچہ درر الحکام شرح غرر الاحکام میں ہے:” ( لا بسهوه ) أي لا يجب على المقتدي بسهوه إذ لو سجد وحده خالف إمامه، وإن سجد معه الإمام انقلبت الإمامة اقتداء “یعنی مقتدی پر اپنے سہو کے سبب سجدہ سہو واجب نہیں، کیونکہ اگر وہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے اکیلے ہی سجدہ سہو کر لے، تو اس صورت میں وہ امام کی مخالفت کرنے والا کہلائے گا، اور اگر امام اس کی پیروی

کرتے ہوئے سجدہ سہو کرے، تو اُس کی امامت اقتداء میں بدل جائے گی۔

**(درر الحکام شرح غرر الاحکام، کتاب الصلاۃ، ج01، ص151، دار احیاء الکتب العربیۃ)**

نہر الفائق، فتاوی شامی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے، و النظم للاول: ”لا يجب على المقتدى بسهوه لأنه إن سجد وحده أي: قبل السلام فقد خالف الإمام فلو تابعه انعكس الموضوع ولو أخره إلى ما بعد سلام الإمام فات محله لخروجه بسلامه لأنه سلام عمد ممن لا سهو عليه“ یعنی مقتدی پر اپنے سہو کے سبب سجدہ سہو واجب نہیں کیونکہ اگر وہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے اکیلے ہی سجدہ سہو کرلے تو اس صورت میں وہ امام کی مخالفت کرنے والا کہلائے گا۔ اگر اس صورت میں امام اس کی پیروی کرتا ہے پھر تو پوری ہیئت ہی بدل جائے گی کہ اس صورت میں امام، مقتدی بن جائے گا، اور اگر مقتدی سجدہ سہو کو امام کے سلام پھیرنے تک مؤخر کرتا ہے تو اب سجدہ سہو کا محل ہی فوت ہو جائے گا کہ سلام پھیرنے کے سبب وہ نماز سے باہر ہو چکا ہے، کیونکہ بھولے بغیر سلام پھیرنا نماز سے باہر کر دیتا ہے۔

**(النہر الفائق، کتاب الصلاۃ، ج01، ص326، مطبوعہ کراچی)**

قعدہ اولیٰ میں درود پڑھنے کے حوالے سے بہارِ شریعت میں مذکور ہے: ”فرض و وتر و سنن رواتب کے قعدۂ اولیٰ میں اگر تشہد کے بعد اتنا کہہ لیا ” اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا تو اگر سہواً ہو سجدۂ سہو کرے، عمداً ہو تو اعادہ واجب ہے۔“

**(بہارِ شریعت، ج01، ص520، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

مقتدی سے بھول ہوئی، تو سجدہ سہو واجب نہ ہونے سے متعلق بہار شریعت میں ہے: ”اگر مقتدی سے بحالتِ اقتدا سہو واقع ہوا، تو سجدۂ سہو واجب نہیں۔“

**(بہار شریعت، ج01، ص715، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

مفتی وقار الدین علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ ” امام کے پیچھے اگر مقتدی سے سہواً یا قصداً

کوئی واجب چھوٹ گیا، مثلاً: تعدیل ارکان، (قومہ، جلسہ) نہیں کیا، یا تشہد نہیں پڑھا، تو اس کی نماز ہو گی یا نہیں؟" آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "کسی واجب کو قصداً (جان بوجھ کر) امام کے پیچھے چھوڑنے سے نماز دوبارہ پڑھنا ہو گی۔ **اور اگر امام کے پیچھے سہواً (بھول سے) کوئی واجب چھوٹ گیا تو پھر سجدہ سہو واجب نہ ہو گا اور نماز ہو جائے گی۔**"

**(وقار الفتاوی، ج02، ص210، بزم وقار الدین، کراچی)**

**واللہ اعلم** عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ**

**مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی**

25ربیع الاول1446ھ/30ستمبر 2024ء



نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے